ARI ALTERNATIVE RESEARCH INITIATIVE

ALTERNATIVE RESEARCH INITIATIVE NEWSLETTER

May 2022

صفحہ 3

ای سگریٹ اجلاس: ایف ڈی اے پر غلط معلومات پھیلانے کا الزام

صفحہ 4

تمباکونوشی کے مکمل خاتمے کے لیےاس کے نقصانات کوکم کرنے والے طریقوں کا اہم کردار

اسلام آباد میں سگریٹ بیچنے والوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا آغاز

اے آر آئی کے ممبر اداروں کی آراء

انسداد تمباکونوشی کا عالمی دن :2022

پاکستان کو تمباکو سے پاک بنانے کا مشن

آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو (اے آر آئی) اوراس کی ممبر تنظیموں نے انسداد تمباکونوشی کے عالمی دن پر حکومت سے تمباکونوشی سے بچاؤ کی سہولیات کی سستے داموں فراہمی اورکم نقصان دہ تمباکونوشی (ٹو بیکو ہارم ریڈکشن) کوتمباکونوشی کے خاتمے کی قومی پالیسی کا حصہ بنانے کا مطالبہ کیا ہے تا کہ پاکستان کوتمباکو سے پاک ملک بنایا جاسکے۔مختلف اعدادوشمار کے مطابق ملک میں تمباکونوشوں کی تعداد ڈھائی کروڑ سے تین کروڑ کے درمیان ہے مگر ایک سال میں تین فیصد سے بھی کم تمباکونوش سگریٹ نوشی ترک کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ملک میں تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششوں کا ازسرنو جائزہ لینے کی

ضرورت ہے۔

ورلڈنوٹوبیکوڈے مہم -پاکستان سے سگریٹ نوشی کا مکمل خاتمہ ممکن ہے- اے آرآئی اور اس کی ممبر تنظیموں نے ملک بھر میں 31 سے زائد اضلاع میں مختلف قسم کی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جن میں بینرو پوسٹر آویزاں کرنا، سیمینار، آگہی واک اوراجلاسوں کا اہتمام وغیرہ شامل ہیں۔اے آرآئی اوراس کی ممبر تنظیموں کی جانب سے ان کے شہروں کے نمایاں مقامات پر بینر لگائے گئے جبکہ دفاتر میں پوسٹر آویزاں کئے گئے جن پر تمباکو کنٹرول اورکم نقصان دہ تمباکونوشی (ٹو بیکو ہارم ریڈکشن) بارے اے آرآئی کے پیغامات اورنعرے درج تھے۔ملک بھر میں 200 سے زیادہ بینر پلوں اور چوراہوں سمیت نمایاں مقامات پرلگائے گئےجن پر یہ پیغامات درج تھے:

☆ تمباکونوشی کے خاتمے میں مؤثرسہولیات کی سستے داموں فراہمی کویقینی بنایا جائے

☆ تمباکونوشوں کوسُنا جائے کہ انہیں سگریٹ نوشی ترک کرنے میں کس قسم کی مدددرکار ہے

☆ کم نقصان دہ تمباکونوشی کوتمباکونوشی کے خاتمے کی قومی پالیسی کا حصہ بنایا جائے

اے آرآئی کے پراجیکٹ ڈائریکٹر ارشد علی سید کا کہنا ہے کہ تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششیں تقریباًرُک گئی ہیں اورمختلف اعدادوشمار کے مطابق نوجوان تمباکونوشوں کی تعداد دوکروڑ اورنوے لاکھ سے زیادہ ہے۔کم نقصان دہ تمباکونوشی (ٹو بیکو ہارم ریڈکشن) سگریٹ نوشی کی شرح کم کرنے میں پاکستان کی مدد کرسکتی ہے اورطویل المدت حکمت عملی کے تحت سلگنے والی تمباکونوشی کا خاتمہ کرنے میں اہم کردارادا کرسکتی ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کم نقصان دہ تمباکونوشی (ٹو بیکو ہارم ریڈکشن) کو

تمباکونوشی کے خاتمے کی قومی پالیسی کا حصہ بنایا جائے تا کہ پاکستان کو تمباکو سے پاک ملک بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ تمباکونوشی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تمام خطرات کا تعلق سگریٹ میں موجود ٹار سے ہوتا ہے۔ اگر تمباکونوش مضر صحت کیمیائی مادوں سے پاک نکوٹین حاصل کریں تو وہ خود کو تمباکونوشی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچا سکتے ہیں۔

لاہور میں اے آر آئی کی ممبر تنظیم 'بنیاد' کی جانب سے ان کے دفتر میں ایک آگہی پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں صحت اور ماحول کے لئے تمباکو کے نقصانات پر روشنی ڈالی گئی۔ مردوں، خواتین اور نوجوانوں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے افراد نے کثیر تعداد میں اس پروگرام میں شرکت کی۔ دوسری جانب انجمن فلاح نوجوانان کی جانب سے گوجرانوالہ میں عوام میں سگریٹ نوشی کے نقصانات بارے ایک آگہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے تمباکونوشوں کو سگریٹ نوشی ترک کرنے، صحت مند رہنے اور دوسروں پر بوجھ بننے کی بجائے ذمہ دار شہری بننے کی تاکید کی۔ انہوں نے شرکاء سے بھی مطالبہ کیا کہ ایسے تمباکونوشوں میں کم نقصان دہ تمباکو مصنوعات سے متعلق آگہی پھیلانے کی کوشش کریں جو سگریٹ نوشی ترک کرنا چاہتے ہیں مگر کئی بار کوشش کے باوجود اپنی یہ عادت ترک کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔

ینگ بلڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے بھی ڈسکہ میں تمباکونوشی کے نقصانات اور اس سے بچاؤ سے متعلق آگہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ صحت مند زندگی گزارنے کے لئے تمباکونوشی کے خطرات سے متعلق عوام میں آگہی پھیلائیں اور تمباکونوشوں کو سگریٹ نوشی ترک کرنے پر آمادہ کریں۔ مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سگریٹ نوشی ترک کرنے کیلئے سہولیات کی سستے داموں آسان فراہمی یقینی بنائی جائے تا کہ تمباکونوشوں کی سگریٹ نوشی ترک کرنے میں مدد کی جاسکے۔

یوتھ فرنٹ پاکستان کی جانب سے ڈیرہ غازی خان میں آگہی واک کا اہتمام کیا گیا تا کہ تمباکونوشی کے نقصانات اور صحت مند زندگی گزارنے کے لئے سگریٹ نوشی سے بچاؤ کی اہمیت کو اُجاگر کیا جائے۔ اس موقع پر یوتھ فرنٹ پاکستان کی جانب سے پاکستان میں تمباکونوشی کے خاتمے کے لئے کم نقصان دہ تمباکو مصنوعات کی قانون سازی کرنے پر زور دیا گیا۔ اسی طرح ملک بھر میں مختلف قسم کی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ اے آر آئی کی جن ممبر تنظیموں نے انسداد تمباکونوشی کے عالمی دن کی سرگرمیوں میں حصہ لیا ان میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (سی ڈی ایف) جیکب آباد، دریچہ میل ہیلتھ سوسائٹی (ڈی ایم ایچ ایس) راولپنڈی، سندھ کریمنل پروسیکیوشن ویلفیئر ایسوسی ایشن (ایس سی پی ڈبلیو اے)، پرائیوٹ سکولز ایسوسی ایشن (پی ایس اے) گوجرانوالہ، ینگ بلڈ فاؤنڈیشن (وائے بی ایف ڈی) ڈسکہ، نیشنل ڈس ایبلیٹی اینڈ ڈویلپمنٹ فورم (این ڈی ایف) نواب شاہ، کمیونٹی اویرنیس فار یونیٹی اینڈ سوشل ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن (کاز) کشمور، سندھ سجاگ ویلفیئر ایسوسی ایشن (ایس ایس ڈبلیو اے) ٹھٹھہ، نیشنل ایڈووکیسی فار رائٹس آف انوسینٹ فاؤنڈیشن (ناری فاؤنڈیشن) سکھر، الایمان ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (اے ای ڈی او) ڈیرہ غازی خان، بنیاد لٹریسی کمیونٹی کونسل (بی ایل سی سی) لاہور، کمیونٹی انیشیٹیوز ڈویلپمنٹ ان پاکستان (سی آئی ڈی پی) حیدر آباد، کمیونٹی ایکشن فار رورل ڈویلپمنٹ (کارڈ) شکار پور، کچی کمیونٹی ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (کے سی ڈی اے) میرپور خاص، یوتھ فرنٹ پاکستان (وائی ایف پی) ڈیرہ غازی خان، انجمن احباب پاکستان ساہیوال، ورکرز ایجوکیشن اینڈ ریسرچ آرگنائزیشن (ویرو) کراچی، بھاک ویلفیئر آرگنائزیشن، ڈویلپمنٹ انسٹی ٹیوٹ نیٹ ورک (ڈی آئی این) ٹھیاری، امید سحر۔ مظفر گڑھ، سیٹیزن سوشل ویلفیئر فاؤنڈیشن (سی ایس ڈبلیو ایف) ٹوبہ ٹیک سنگھ، ایمان فاؤنڈیشن چینیوٹ، پاکستان سوشل ایسوسی ایشن (پی ایس اے) پاکپتن، انجمن فلاح نوجوانان۔ وزیر آباد، فکر فردا ویلفیئر آرگنائزیشن (ایف ایف ڈبلیو او) چونیاں، الفاء فاؤنڈیشن۔ قصور، پاکستان آرگنائزیشن فار سسٹین ایبل پارٹیسپیٹری ڈیویلپمنٹ۔ چونیاں، ہیلتھ وے ویلفیئر سوسائٹی۔ گوجرانوالہ اور ہمدرد سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن۔ خیر پور شامل ہیں۔

ای سگریٹ اجلاس : ایف ڈی اے پر غلط معلومات پھیلانے کا الزام

ایلکس نورسیہ

واشنگٹن ڈی سی میں ای سگریٹ کے سالانہ اجلاس کو تمباکو کنٹرول پر سب سے بڑی کانفرنس قرار دیا جاسکتا ہے۔ 17 مئی کو ای سگریٹ استعمال کرنے والے افراد کے حامی، ویپ دکانوں کے مالکان، محققین، اہل علم، منتظمین اور صنعت کار جمع ہوئے جس طرح وہ گزشتہ کئی سالوں سے جمع ہوتے ہیں۔ شاید یہ کانفرنس سب سے زیادہ اہم اس لئے ہوتی ہے کہ یہ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے اعلیٰ عہدیداروں سے سوالات پوچھنے کا ایک نادر موقع فراہم کرتی ہے۔ ایف ڈی اے شفافیت کا خیال نہ رکھنے والے ادارے کے طور پر شہرت رکھتا ہے۔ اس لئے سوال و جواب کے سیشن میں شرکاء میں وقت نہیں لگا تا کہ وہ ایف ڈی اے کے مرکز برائے تمباکو مصنوعات (CTP) کے ڈائریکٹر میتھیو ہولمین اور اسی مرکز میں دفتر برائے ہیلتھ کمیونیکیشن اور تعلیم کی ڈائریکٹر کیتھلین کروسبی سے سوال کرسکیں کہ کیوں ایف ڈی اے نے کم نقصان دہ تمباکو نوشی کے خطرے بارے کمزور مؤقف اپنائے رکھا حالانکہ یہ تصور موجود ہے کہ کچھ نکوٹین مصنوعات دوسروں کے مقابلے میں نمایاں طور پر محفوظ ہیں۔

، یہ دوپہر کے بعد زیادہ تر شرکاء کے لئے نکتہ موضوع بن گیا کیوں کہ ایک ایسے وقت میں جب ایف ڈی اے بالآخر اپنے مشکل اور اکثر تنقید کی زد میں رہنے والے طریقے پری مارکیٹ ٹوبیکو پروڈکشن ایپلیکیشن (PMTA) کے ذریعے کچھ ویپنگ مصنوعات کے استعمال کی اجازت دے رہی ہے تو پھر لوگ بڑے پیمانے پر کیوں ای سگریٹ سے متعلق غلط معلومات رکھتے ہیں؟ زیادہ مشہور مقررین میں سے دو یعنی مرکز برائے تمباکو مصنوعات (CTP) میں سائنس دفتر کے سابق ڈائریکٹر ڈیوڈ ایشلے اور ہاروڈ میں سی ٹی پی کے ڈائریکٹر وان ریز یہ تسلیم کر چکے ہیں کہ سلگنے والی تمباکو نوشی کے خاتمے میں ویپنگ کا ایک کردار ہے۔

مشی گن میں ایک ویپ شاپ کے مالک مارک سلس نے بڑی پُر جوش تقریر کی کہ کیسے ایف ڈی اے کی بیوروکریسی نوجوانوں کو دوبارہ سگریٹ کی طرف لے جارہی ہے۔ یونی ورسٹی آف الینوائے شکاگو میں سائیکالوجی کے ممتاز پروفیسر روبن مرمیلسٹین نے تمباکو نوشی کے خاتمے کے لئے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی اور نکوٹین مصنوعات کے ممکنہ خطرات بارے بات چیت کی ضرورت پر زور دیا۔

براؤن یونی ورسٹی میں معالج اور صحت عامہ کے سائنسدان ڈاکٹر جسجیت اہلووالیہ نے حال ہی میں ہونے والی ایک تحقیق کا حوالہ دیا جس کے مطابق 60 فیصد امریکی ڈاکٹر سمجھتے ہیں کہ نکوٹین سے کینسر لاحق ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف ڈی اے نہ صرف غلط معلومات کا مقابلہ کرنے میں ناکام ہورہا ہے بلکہ وہ اس سلسلے میں معاونت کررہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ویپنگ سے متعلق زیادہ تر عوامی پیغامات دماغی صحت بارے گردش کرتے ہیں۔ انہوں نے کروسبی کی دی گئی پریزینٹیشن کا حوالہ دیا جس میں ایف ڈی اے نے نوجوانوں کو بچانے کی اپنی مہم میں ان مصنوعات سے نکوٹین نکالنے کو نوجوانوں میں کم مدت کے لیے پریشانی اور ڈپریشن کے اضافے سے جوڑا تھا۔ اس طرح شاید لوگ آسانی سے اس بات پر یقین کرنا شروع کردیں کہ نکوٹین ان مسائل کی اصل وجہ ہے۔

کروسبی نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ان کا محکمہ نکوٹین کے نکالنے کو قلیل مدت کی پریشانی اور ڈپریشن سے جوڑنے میں محتاط ہے اور ایسا نہیں ہے کہ نکوٹین ہدف ہے۔ تاہم اہلووالیہ نے بہتر پیغام رسانی پر زور دیا یہاں تک کہ انہوں نے ایف ڈی اے کی رابطہ کاری کا تقابل ٹروتھ انیشیٹیو، ویپنگ مصنوعات پر پابندی لگانے کے حامی ایک غیر منافع بخش ادارے سے کیا۔ ٹروتھ نے انٹرنیٹ اور خالی اسٹور کے سامنے والی کھڑکیوں کو ڈپریشن سٹک کے نام سے جعلی اشتہارات کے ساتھ بھر دیا تھا۔ ویپنگ پراڈکٹ کے اس طنزیہ نام کا مقصد صارف کے ساتھ ایماندار ہونا ہے۔ برطانوی ادارے ایکشن آن سموکنگ اینڈ ہیلتھ کے سابق ڈائریکٹر کلائیو بیٹس نے پینلسٹس سے پوچھا کہ کیا تمباکو پر قابو پانے والے بہت سارے افراد نے نکوٹین کو چھوڑ دیا تھا؟ کیا نکوٹین پریشانی اور ڈپریشن کی نہیں بلکہ علاج کی وجہ ہے؟

کیا یہ کبھی ٹھیک رہا ہے کہ روّیے میں اپنی مرضی کی تبدیلی لانے کے لئے خطرے کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جائے؟ بیٹس لوگوں کی جانب سے تالیاں بجانے تک بولتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا کسی بھول یا فائدے کی وجہ سے یہ بتانا ٹھیک ہے کہ ویپنگ بھی تمباکو نوشی ہی کی طرح نقصان دہ ہے کیوں کہ آپ نوجوانوں کو ان مصنوعات کے استعمال سے روکنا چاہتے ہیں؟ لوگوں کے روّیے میں تبدیلی لانے کے لیے انہیں گمراہ کرنے کی اخلاقیات کیا ہیں؟ ان کے سوال کا جواب ایف ڈی اے کے کسی نمائندے نے نہیں دیا بلکہ میڈیکل یونی ورسٹی آف ساؤتھ کیرولینا میں نفسیات اور روّیے کے علوم کے پروفیسر ڈاکٹر کیون گرے نے دیا۔ انہوں نے کہا کہ نکوٹین کے ذریعے ان ناخوشگوار احساسات کو قابو میں رکھنے کا اچھا طریقہ نہیں ہے۔ تعمیری مکالمے کی جگہ پر سامعین اور پینلسٹس کی پریشانی عیاں تھی۔ ویپ شاپ کے مالک سلس نے ہولمین کے ساتھ سٹیج شیئرنگ کرتے ہوئے پی ایم ٹی اے کے عمل پر تنقید کی کیوں کہ یہ بار بار انحراف کرتے تھے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اس کے اور ایف ڈی اے کے کنٹرول میں صرف اتنا ہی تھا۔

ہولمین نے کہا یہاں سے دارالحکومت میں جایئے کیوں کہ انہوں نے قانون بنایا ہے۔ ہمارے پاس اس پروڈکٹ پر اختیار حاصل ہے جس پر کانگریس نے ہمیں دائرہ اختیار دیا ہے اور ہمیں صرف ترکیبی یا مصنوعی یعنی انسان کی بنائی ہوئی نکوٹین پر اختیار ہے۔ ہم نے اس کا انتخاب نہیں کیا۔ کانگریس نے قانون بنایا ہے اور اب ہم اس پر عمل درآمد کے ذمہ دار ہیں۔

ہولمین کے ساتھ آگے بیٹھے بیٹس نے اس بات کو مزید بڑھایا مگر انہوں نے تجویز دی کہ ایف ڈی اے کے پاس اس سے کہیں زیادہ گنجائش موجود ہے کہ وہ قوانین کی تشریح اور ان پر عمل درآمد سے لیکر رابطہ کاری کا ایک ایسا طریقہ اپنائے جو نقصان میں کمی کے تصور کی بھی حمایت کرتا ہو۔

ہم جو کچھ کہہ سکتے ہیں ان پر بہت سی پابندیاں ہیں، ہم وہ کیسے کہہ سکتے ہیں۔ ہولمین نے کہا کہ لوگوں کے سامنے کہنے کے لئے ہمیں جس عمل سے گزرنا پڑتا ہے وہ انتہائی مشکل ہے۔ اس کے باوجود ہم ان باتوں پر بہتر انداز میں گفتگو کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو آپ جیسے لوگ سوچتے ہیں۔ بیٹس نے کہا نہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ تم اپنی پوری کوشش کرو۔

https://filtermag.org/fda-misinformation-e-cigarette-summit/

تمباکو نوشی کے مکمل خاتمے کے لیے اس کے نقصانات کو کم کرنے والے طریقوں کا اہم کردار

ڈاکٹر ڈیرک یاک

دنیا بھر میں تمباکو پر قابو پانے کی سست رفتار کے بارے میں دی لینسٹ میں ایک حالیہ ایڈیٹوریل نے برطانیہ کو تمباکو نوشی کرنے والوں کی تعداد کو کم کرنے میں ایک روشن مثال کے طور پر پیش کیا ہے۔

ایڈیٹوریل کے مطابق، برطانیہ نے یہ کارنامہ تمباکو پر ٹیکسوں میں اضافہ، عوامی مقامات پر تمباکو نوشی سے پاک جامع قوانین اور مصنوعات کے پیکٹوں پر صحت سے متعلق انتباہ جیسے اقدامات کے ذریعے انجام دیا ہے۔

مگر حیرت انگیز طور پر ایڈیٹوریل نے نکوٹین کی ترسیل کے متبادل آلات، جیسے ای سگریٹ اور ہیٹڈ ٹوبیکو کی مصنوعات کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ ٹھوس شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ ای سگریٹ کے استعمال کے ساتھ کونسلنگ لینے والے سگریٹ نوشوں میں تمباکو نوشی کی عادت ترک کرنے کے امکانات نکوٹین فراہم کرنے والے دوسرے متبادل مصنوعات کے استعمال کی نسبت دوگنا زیادہ تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی ویپنگ پر سالانہ رپورٹس کی سیریز میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کے آلات سگریٹ نوشی کی وجہ سے صحت پر پڑنے والے منفی اثرات کے بے پناہ بوجھ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

درحقیقت، ایکشن آن سموکنگ اینڈ ہیلتھ، رائل کالج آف فزیشنز، اور نیشنل ہیلتھ سروس نے اس طرح کے نتائج کا خیر مقدم کیا ہے۔ برطانیہ کی نیشنل ہیلتھ سروس ای سگریٹ کو اپنے ملک کو 2030 تک تمباکو نوشی سے پاک بنانے کی کوششوں کا حصہ بنانے پر غور کر رہی ہے۔ دی لانسیٹ کو برطانیہ کی تعریف کرنی چاہیے کہ اس نے کس طرح تمباکو کے نقصانات کو کم کرنے والے طریقوں کے ذریعے تمباکو نوشی کے مکمل خاتمے کو ایک قابل حصول ہدف کے طور پر اپنایا ہے۔

میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے غیر متعدی امراض کے شعبہ کا سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہوں اور تمباکو کنٹرول پر اس کے بین الاقوامی فریم ورک کنونشن کی تشکیل میں میرا اہم کردار تھا۔ ستمبر 2017 سے اکتوبر 2021 تک، میں تمباکو نوشی کے خلاف جنگ میں سائنسی تحقیق اور ترقی کی حمایت کرنے کے مینڈیٹ کے ساتھ، فلپ مورس انٹرنیشنل کے ذریعے مالی اعانت فراہم کرنے والے ایک غیر منافع بخش ادارے فاؤنڈیشن فار سموک فری ورلڈ، کا صدر اور سی ای او بھی رہا ہوں۔

https://www.thelancet.com/journals/lancet/article/PIIS0140-6736(22)00834-0/fulltext

اے آر آئی کے ممبر اداروں کی آراء

میرے خیال میں اے آر آئی اور اس کے ممبر اداروں کے مابین باہمی تعاون کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ٹیکنالوجی ہمیں یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ ہم مسلسل اور فوری رابطہ میں رہیں۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں اس پر بھی بات چیت کرنے کی ضرورت ہے کہ پاکستان سے تمباکو نوشی کے مکمل خاتمے کے پیغامات کو مقامی اور ضلعی سطح پر لوگوں تک کیسے پہنچایا جا سکتا ہے۔

(عمران کورائی، زندگی ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن، دادو۔ سندھ)

پاکستان میں سگریٹ نوشی کا مکمل خاتمہ ایک بڑا چیلنج ہے۔ چنانچہ اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششیں کرنی چاہییں تاکہ لوگوں کو اس بات پر آمادہ کیا جا سکے کہ تمباکو نوشی فرد کی صحت کی دشمن اور قومی معیشت پر بے جا بوجھ ہے جس سے چھٹکارا پانا ممکن ہے۔

(قمر اقبال گورائیہ، کوآرڈینیٹر پنجاب)

میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا تعاون اور رابطہ انسداد تمباکو نوشی کے عالمی دن کے بعد بھی قائم رہنا چاہیے۔ ورلڈ نو ٹوبیکو ڈے کی سرگرمیاں ختم ہوتے ہی ہم تمباکو نوشوں کو بھول جاتے ہیں۔ میری تجویز ہے کہ ہمیں تمباکو نوشوں سے اپنا رابطہ بڑھانا چاہیے تاکہ انہیں تمباکو نوشی ترک کرنے پر آمادہ کر سکیں۔

(رمس بھٹی، انفرادی ممبر، حیدرآباد)

اسلام آباد میں سگریٹ بیچنے والوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا آغاز

اسلام آباد: وفاقی دارالحکومت میں سگریٹ بیچنے والوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا عمل جاری ہے جس کے بعد دکاندار کم عمر بچوں کو بالخصوص تعلیمی اداروں کے نزدیک تمباکو مصنوعات نہیں بیچ سکیں گے۔ اس بات کا اظہار ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر بلال اعظم کی جانب سے انسداد تمباکو نوشی کے عالمی دن پر ادارے کے زیر اہتمام ایک منعقدہ تقریب میں کیا گیا۔ محمد اعظم نے کہا کہ پانچ سو سے زیادہ مقامات تمباکو سے پاک زون قرار دیئے گئے ہیں جن میں عوامی پارک، اونچی عمارتیں، عوامی ٹرانسپورٹ اور ریستوران شامل ہیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عرفان میمن نے کہا کہ "تعلیمی اداروں میں سگریٹ بیچنے پر مکمل پابندی عائد ہے جبکہ محکمہ ایکسائز نے سمگل ہونے والی سگریٹوں کے خلاف ریکارڈ آپریشن کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تمباکو کنٹرول کرنے کا قانون متعارف کروایا ہے اور دوسرے صوبے بھی بہت جلد ٹوبیکو وینڈر ایکٹ متعارف کرانے جا رہے ہیں۔" اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شہریار عارف اور وزارت صحت کی ڈاکٹر ثمرہ مظہر بھی موجود تھیں۔

https://www.dawn.com

آلٹرنیٹو ریسرچ انیشیٹیو پاکستان میں تمباکو نوشی کے خاتمے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس کا قیام 2018 میں عمل میں آیا۔
فاونڈیشن فار سموک فری ورلڈ کے تعاون سے آلٹرنیٹو ریسرچ انیشیٹیو نے 2019 میں تمباکو نوشی کے خاتمے اور اس کے جدید حل کو فروغ دینے کے لیے پاکستان الائنس فار نکوٹین اینڈ ٹمبیکو ہارم ریڈکشن قائم کیا۔

To know more about us, please visit: www.aripk.com and www.panthr.org

Follow us on www.facebook.com/ari.panthr/ | https://twitter.com/ARI_PANTHR | https://instagram.com/ari.panthr

Islamabad, Pakistan Email: info@aripk.com